

12031 - ک 1740#&؛ ا ع 1740#&؛ د والے دن ب 1740#&؛ و 1740#&؛ و ک 1740#&؛  
تقس 1740#&؛ م اور بار 1740#&؛ روکن 1740#&؛ جائز ہے

سوال

کیا خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ عید والے دن تقسیم اور باری ختم کر کے عید دونوں بیویوں کے پاس گزارے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا :

جب وہ دونوں اس پر راضی ہو جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ، اور اگر باری والی بیوی نے اپنے باری کو رکھنا چاہا تو وہ دن اسی کا رہے گا ، لیکن میں عورتوں کو مشورہ دوں گا کہ وہ اس معاملہ میں نرمی اور تساہل سے کام لیں ۔

اس لیے کہ جو بھی نرمی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر بھی نرمی کرتا ہے ، اور عید والا دن ضروری ہے کہ سب کے لیے اجتماع اور جمع ہونے کا دن ہو تا کہ سب لوگ خوشی اور فرحت حاصل کر سکیں ۔

واللہ تعالیٰ اعلم